اسلامک کورسز سیریز

# ختمِ نبوت کورس (حصہ دوم)

12 بارویں جماعت

محمد عثمان عارف

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

# پیش لفظ

ہر اسکول کا مشن ہوتا ہے کہ ان کے فارغ التحصیل طلباء دنیا کے چیلینجز کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت حاصل کریں۔ حالیہ پرفتن دور میں تو اسکی ضرورت دو چند ہو چکی ہے کہ ہر بچہ/ بچی دینی و دنیاوی ہر لحاظ سے نئے نئے فتنوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ اس صلاحیت کو اجاگر کرنے کا ایک آسان اور دلچسپ طریقہ سوال و جواب کے ذریعے اہم معلومات بہم پہنچانا ہے۔

زیرِ نظر کتابچہ اسی اسلوب اور مقصد کو مدِ نظر رکھ کر ترتیب دیا گیا ہے۔ امید ہے کہ یہ کوشش طلباء کی ذہنی صلاحیتوں کو جلا بخش کر انہیں فتنوں کا سامنا کرنے کے قابل بنائے گی۔


ٹائیٹل ڈیزائننگ : ............ محمد صفت الٰہی

ڈیزائننگ : ............ محمد احمد/ حسان عزیز

پروف ریڈنگ : ............ ام احسن

اشاعت : ............ چہارم

ناشر : ............ اساس انسٹیٹیوٹ

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

بسم الله الرحمن الرحيم

# فہرست مضامین ختمِ نبوت کورس (حصہ دوم) بارویں جماعت


موضوع | 01 ناموسِ رسالت 05

مختصر سوالات 06

موضوع | 02 قانون ختمِ نبوت 16

مختصر سوالات 17

موضوع | 03 حضرت عیسیٰ علیہ السلام 22

مختصر سوالات 23

موضوع | 04 امام مہدی رضی اللہ عنہ 27

مختصر سوالات 28

موضوع

# 01

# ناموس رسالت

**اس سبق میں آپ سیکھیں گے:**

1۔ناموسِ رسالت پہ اسلامی موقف کیا ہے

2۔قانون ناموسِ رسالت کیا ہے

3۔قانون ناموسِ رسالت پہ ہونے والے اعتراضات اور ان کے جوابات کیا ہیں

موضوع

# 01 ناموس رسالت

## مختصر سوالات

**سوال نمبر01** | تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مراد ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات مبارکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام، افعال، اقوال، ازواج، اولاد، اصحاب، کتاب اور تمام منسوبات کا دل سے ادب اور احترام کرنا۔

**سوال نمبر02** | تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں ضروری ہے؟

**جواب:** آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعظیم کرنا یہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حق ہے امت کے ہر فرد پہ فرض ہے اس کا حکم اللہ پاک نے قرآن میں دیا ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بھی تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے دنیا وآخرت میں کامیاب ہوئے۔

**سوال نمبر03** | کیا تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغیر ایمان واعمال قبول ہو سکتے ہیں؟

**جواب:** قرآن کریم کی روشنی میں تعظیم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغیر ایمان واعمال میں سے کچھ بھی قبول نہیں ہوسکتا۔

**سوال نمبر04** | وہ کون کون سے رسول ہیں جن کی عزت وعظمت کو بڑھانے کے لیے قرآن پاک میں اللہ پاک نے ان کے ذاتی نام کے بجائے صفاتی نام سے مخاطب فرمایا ہے؟

**جواب:** قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے جن بھی انبیاء کرام کا ذکر فرمایا ہے سب کو ان کے ذاتی ناموں سے مخاطب فرمایا ہے صرف محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو محبت سے ان کی عزت وعظمت بڑھانے کے لیے صفاتی ناموں سے مخاطب فرمایا ہے۔ مثلاً

**: یٰس ، مزمل، مدثر، یا ایھا النبی، یا ایھا الرسول۔۔**

**سوال نمبر 05** | اللہ پاک نے قرآن مجید میں مومنوں کو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ گفتگو کے کیا آداب سکھائے ہیں؟

**جواب:** اللہ پاک نے مومنوں کو حکم دیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مخاطب کرو تو عام لوگوں کی طرح نام لے کر نہیں بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے القابات اور صفاتی ناموں سے مخاطب کرو۔ مثلاً: **یا رسول اللہ** ﷺ، **یا حبیب اللہ** ﷺ

**سوال نمبر 06** | آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بلند آواز میں گفتگو کرنے والے کا انجام قرآن مجید میں کیا بیان فرمایا گیا؟

**جواب:** قرآن مجید میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بلند آواز میں گفتگو کرنے والے کا انجام "حبط اعمال" یعنی اعمال کا ضائع ہو جانا بیان فرمایا گیا ہے۔

**سوال نمبر 07** | آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و ناموس کی حفاظت کا ذمہ کس نے لیا ہے؟

**جواب:** آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و ناموس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ پاک نے لیا ہے اور قرآن میں فرمایا:

ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کے لیے کافی ہو جائیں گے۔ اس آیت کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت تک ایسے لوگوں کو پیدا فرماتے رہیں گے جو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و حرمت کا پہرہ دینگے۔

**سوال نمبر 08** | کیا برصغیر پاک و ہند پر انگریز دورِ حکومت سے پہلے مغلیہ دور میں گستاخ رسول کو قرآن و سنت کی روشنی میں سزائے موت دی جاتی تھی؟

**جواب:** جی بالکل! انگریز دور حکومت سے پہلے مغلیہ دور میں گستاخ رسول کو قرآن و سنت کی روشنی میں سزائے موت دی جاتی تھی۔

**سوال نمبر 09** | پاکستان کی قومی اسمبلی میں کس ممبر نے گستاخ رسول کی سزا کے لیے قرارداد (بل) پیش کیا تھا؟

**جواب:** پاکستان قومی اسمبلی کی خاتون رکن "محترمہ آپا نثار فاطمہ" نے گستاخ رسول کی سزا کے لیے قرارداد پیش کی تھی۔

**سوال نمبر 10** | محترمہ آپا نثار فاطمہ کی قرارداد کے نتیجے میں کون سا قانون بنایا گیا؟

**جواب:** محترمہ آپا نثار فاطمہ کی قرارداد کے نتیجے میں قانون توہین رسالت C-295 بنایا گیا۔

**سوال نمبر 11** | پاکستان میں قانون ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کب قانونی شکل دی گئی؟

**جواب:** پاکستان میں قانون ناموسِ رسالت کو اکتوبر 1986 میں قانونی شکل دی گئی۔

**سوال نمبر 12** | پاکستان میں قانون ناموسِ رسالت میں کب اور کیا اصلاح ہوئی؟

**جواب:** پاکستان میں قانون ناموسِ رسالت جوکہ 1986 میں آئین کا حصہ بنا تھا اس میں یہ خامی تھی کہ سزائے عمر قید اور جرمانے کے الفاظ بھی شامل تھے جو کہ غیر شرعی تھے ان الفاظ کو اپریل 1991ء میں ختم کیا گیا اور صرف سزائے موت کے الفاظ باقی رہے۔

**سوال نمبر 13** | قانون ناموسِ رسالت 295-C کی تعریف کیجئے؟

**جواب:** اگر کوئی شخص نبی کریم ﷺ کی شان میں اہانت آمیز کلمات کا استعمال بذریعہ الفاظ زبانی، تحریری یا اعلانیہ اشارۃً یا کنایۃً بہتان تراشی کرے یا رسول ﷺ کے پاک نام کی بے حرمتی کرے اسے ''سزائے موت'' دی جائے گی۔

**سوال نمبر 14** | کیا انبیاء کرام کے خاکے اور کارٹون بنانا توہین رسالت ہے؟

**جواب:** کسی بھی مہذب معاشرے میں کسی شخصیت کے کارٹون یا خاکے بنانا اس شخصیت کی توہین سمجھی جاتی ہے۔ جبکہ انبیاء کرام تمام انسانوں سے افضل ہیں اس لیے ان کے خاکے یا کارٹون بنانا توہین رسالت میں شمار ہوتا ہے۔

**سوال نمبر 15** | کیا توہین رسالت کی موجودہ سزا دورِ رسالت ﷺ، خلافتِ راشدہ و عادلہ میں رائج تھی؟

**جواب:** توہین رسالت کی موجودہ سزا دورِ رسالت ﷺ، خلافتِ راشدہ و عادلہ میں رائج تھی۔ عبداللہ ابن خطل، کعب بن اشرف جیسے گستاخوں کو توہین رسالت کی وجہ سے ہی قتل کیا گیا تھا۔

**سوال نمبر 16** | قرآن مجید میں گستاخ رسول کے لیے کیا سزا ثابت ہوتی ہے؟

**جواب:** قرآن مجید میں سورۃ البقرہ (104)، سورۃ توبہ (61) سورۃ احزاب (57) سے گستاخ رسول کی سزا سزائے موت ثابت ہوتی ہے۔

**سوال نمبر 17** | کیا قانون ناموسِ رسالت قرآن مجید سے ثابت نہیں ہے؟

**جواب:** قرآن مجید نے ایک عام انسان کی جان و مال اور عزت کے قوانین بیان کیے ہیں تو یہ کیسے ممکن ہے کہ جس ذات کے صدقے کائنات کو عزت ملی اس ذات کی عزت و ناموس کیلئے قرآن میں کوئی قانون موجود نہ ہو۔

**سوال نمبر 18** | قانون ناموسِ رسالت قرآن پاک کی کس آیت سے ثابت ہے؟

**جواب:** یہ قانون قرآن پاک کی بے شمار آیات سے ثابت ہے مثلاً سورۃ البقرہ، توبہ، المائدہ، احزاب۔

**سوال نمبر19 |** ولید بن مغیرہ کون تھا اور اس کے متعلق قرآن میں کیا بات بیان ہوئی ہے؟

**جواب:** ولید بن مغیرہ وہ گستاخ رسول تھا جس نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں عیب بیان کرنے کی ناکام کوشش کی تھی۔ قرآن میں اللہ پاک نے اس کے تقریباً دس 10 عیب بیان فرمائے ان میں سے ایک عیب یہ بیان کیا کہ اس کا نسب ٹھیک نہیں ہے۔

**سوال نمبر20 |** کعب بن اشرف کس ریاست کا شہری تھا اور اسے کس جرم میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قتل کرنے کا حکم فرمایا تھا؟

**جواب:** کعب بن اشرف اسلامی ریاست مدینہ طیبہ کا رہائشی تھا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کیا کرتا تھا اسی وجہ سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے قتل کرنے کا حکم فرمایا تھا۔

**سوال نمبر21 |** گستاخ رسول ابو رافع یہودی کو قتل کرنے پر حضرت عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے کن الفاظ میں مبارک باد ملی؟

**جواب:** گستاخ رسول ابو رافع یہودی کو قتل کرنے پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن عتیک رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کو دیکھتے ہی فرمایا: ''یہ چہرے کامیاب ہو گئے''

**سوال نمبر22 |** خلیفہ ہارون الرشید نے امام مالک رحمۃ اللہ علیہ سے گستاخ رسول کے حکم کے بارے میں پوچھا تو امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے کیا ایمان افروز جواب دیا؟

**جواب:** امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: اے امیر المومنین! اس امت کے باقی رہنے کا کیا جواز ہے جس کے نبی کی توہین کردی جائے۔

**سوال نمبر23 |** امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے اس شخص کے متعلق کیا حکم فرمایا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گستاخی سن کر خاموش رہتا ہے؟

**جواب:** امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر مسلمان کے سامنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گستاخی ہو اور وہ خاموش رہے یا پھر گستاخی کو روکنے کے لیے اپنا کردار ادا نہ کرے تو وہ شخص امت سے نکل جاتا ہے۔

**سوال نمبر24 |** ریجی نالڈ کون تھا اور اس کے ساتھ کیا معاملہ پیش آیا؟

**جواب:** ریجی نالڈ ایک عیسائی لیڈر تھا اور اس نے آپ ﷺ کی گستاخی کی تھی اس بدبخت کو سلطان صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ نے قتل کیا تھا۔

**سوال نمبر 25** | عورتوں سے متعلق اسلام کا کیا رویہ ہے؟

**جواب:** اسلام نے نہ صرف عام حالات بلکہ جنگ کے موقع پر بھی عورتوں پر رحم کرنے اور نرمی سے پیش آنے کا حکم دیا ہے۔

**سوال نمبر 26** | رسول اللہ ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی کرنے والی عورت سے متعلق اسلامی قانون میں کیا حکم ہے اور آئین پاکستان کیا کہتا ہے؟

**جواب:** اگر کوئی عورت رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کرے تو اسلامی قانون اور آئین پاکستان کے مطابق اس کی سزا سزائے موت ہے۔

**سوال نمبر 27** | عصمہ بنت مروان کون تھی اور اس کا جرم کیا تھا؟

**جواب:** عصمہ بنت مروان ایک یہودی عورت تھی اور آپ کی شان میں گستاخی کیا کرتی تھی اسی جرم کی سزا میں اس کو حضرت عمیر بن عدی رحمۃ اللہ علیہ نے قتل کیا۔

**سوال نمبر 28** | اگر کوئی شخص گستاخی رسول کرنے کے بعد منکر (انکار) ہوجائے تو اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا؟

**جواب:** اگر کوئی شخص گستاخی رسول کرنے کے بعد انکار کردے تو قانون کے مطابق تحقیق و تفتیش ہوگی اور اگر وہ مجرم ثابت ہوا تو اسے قانون کے مطابق سزائے موت دی جائے گی۔

**سوال نمبر 29** | اگر کوئی شخص گستاخ رسول کے کفر و سزا میں شک کرے تو اس کے متعلق علماء کرام کیا فرماتے ہیں؟

**جواب:** علماء کرام فرماتے ہیں کہ جو شخص گستاخ رسول کے کفر و سزا میں شک کرے تو وہ بھی کافر ہوجاتا ہے۔

**سوال نمبر 30** | گستاخ رسول کے کفر و سزا میں شک کرنے سے مسلمان کافر کیوں ہوجاتا ہے؟

**جواب:** گستاخ رسول کا کفر و سزا قرآن وسنت سے ثابت ہے جو مسلمان گستاخ رسول کے کفر و سزا میں شک کرے گا اس کا مطلب ہے کہ وہ قرآن وسنت میں شک کر رہا ہے اور قرآن وسنت میں شک کرنا کفر ہے۔

**سوال نمبر 31** | کیا گستاخ رسول کی توبہ قبول ہوسکتی ہے؟

**جواب:** ہر کافر کی توبہ دنیا و آخرت میں قبول ہوسکتی ہے لیکن گستاخ رسول کی توبہ دنیا میں قبول نہیں ہوسکتی اسے بہر حال

اس کے جرم کی سزا ضرور ملے گی۔

**سوال نمبر 32** | کیا کسی انسان کے پاس گستاخ رسول کو معاف کرنے کا اختیار ہے؟

**جواب:** جی نہیں امت میں کسی کے پاس گستاخ رسول کو معاف کرنے کا اختیار نہیں ہے۔

**سوال نمبر 33** | گستاخ رسول کو کوئی کیوں معاف نہیں کر سکتا؟

**جواب:** رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخی کا تعلق حقوق العباد سے ہے اور حقوق العباد توبہ سے یا کسی دوسرے کے معاف کرنے سے معاف نہیں ہوتے بلکہ جس بندے کا حق ضائع کیا ہے اس کو اختیار ہے کہ وہ معاف کرے یا نہ کرے۔ اسی طرح توہین رسالت کرنے والے کو آپ ﷺ ہی معاف فرما سکتے تھے، چونکہ آپ ﷺ کے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد کوئی بھی شخص گستاخ رسول کو معاف نہیں کر سکتا۔ مثلاً: اگر کوئی شخص زید کی عزت کو خراب کرے تو عبداللہ کو کوئی حق نہیں کہ وہ زید کی عزت خراب کرنے والے شخص کو معاف کرے بلکہ معاف کرنے اور بدلہ لینے کا حق صرف زید کے پاس ہے۔

**سوال نمبر 34** | کیا انسانیت واخلاقیات کے ناطے گستاخ رسول کو معاف کیا جا سکتا ہے؟

**جواب:** آپ ﷺ نے ہی دنیا کو انسانیت واخلاقیات کا درس دیا ہے تو جب آپ ﷺ نے خود فتح مکہ کے موقع پر گستاخ رسول عبداللہ ابن خطل کو قتل کرنے کا حکم دیا تو اس سے بات واضح ہو جاتی ہے کہ گستاخ رسول کی سزا سزائے موت ہے اور یہی عین انسانیت ہے۔ مثلاً: اگر کوئی شخص کسی کی عزت خراب کرے، مال لوٹے یا قتل کرے تو کیا اس مجرم کو آئین پاکستان میں انسانیت واخلاقیات کے اصول کے تحت معاف کیا جائے گا ہرگز نہیں بلکہ مجرم کو اس کے جرم کی سزا دینا ہی انسانیت واخلاقیات ہیں۔

**سوال نمبر 35** | آپ ﷺ نے مکی زندگی میں اپنے چند گستاخوں کو معاف کیا تھا معاف کرنے کی وجوہات تحریر کریں؟

**جواب:** آپ ﷺ نے اپنے گستاخوں کو درج ذیل وجوہات کی بنا پر معاف کیا تھا:

**01** | حدود وقصاص (اسلامی سزائیں) کے قوانین نازل نہیں ہوئے تھے۔

**02** | اسلام کا ابتدائی دور تھا اور مسلمانوں کو بدلہ لینے سے روکا گیا تھا۔

03 | ابتدائی دور میں آپ ﷺ کو معاف کرنے کا اختیار تھا اور آپ ﷺ نے اپنے اختیار کو استعمال فرمایا تھا۔

**سوال نمبر 36** | گستاخ رسول کی سزا اور حدود و قصاص کی دیگر سزاؤں کے قوانین کب نازل ہوئے؟

**جواب:** رسول اللہ ﷺ کی ہجرت مدینہ کے بعد گستاخ رسول کی سزا اور حدود و قصاص کی دیگر سزاؤں کے احکامات نازل ہوئے۔

**سوال نمبر 37** | کیا ہجرت کے بعد آپ ﷺ نے کسی گستاخ رسول کو معاف فرمایا؟

**جواب:** ہجرت مدینہ کے بعد آپ ﷺ نے کسی بھی گستاخ رسول کو معاف نہیں فرمایا۔

**سوال نمبر 38** | گستاخ رسول کی سزا سے لاعلم شخص گستاخی کرے تو اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے گا؟

**جواب:** گستاخ رسول کو سزا کی لاعلمی کی وجہ سے معاف نہیں کیا جا سکتا کیونکہ قانون سے لاعلم ہونا سزا سے بری نہیں کرتا۔ مثلاً اگر کوئی شخص ٹریفک اشارے کی خلاف ورزی کرے اور چالان ہونے پر کہے کہ مجھے ٹریفک اشارے کی خلاف ورزی کرنے پر ملنے والی سزا کا علم نہیں تھا تو اس کی لاعلمی کی وجہ سے اسے معافی نہیں دی جا سکتی۔

**سوال نمبر 39** | قانون ناموسِ رسالت کا مقصد کیا ہے؟

**جواب:** قانون ناموس رسالت کا مقصد یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی عزت کی حفاظت ہو اور کوئی بھی شخص گستاخی نہ کر سکے اور یہ مسلمانوں کا حق ہے اور قانون ناموسِ رسالت ﷺ اسی حق کا محافظ ہے۔

**سوال نمبر 40** | کیا قانون ناموسِ رسالت ﷺ سے اقلیتوں کے حقوق پامال ہوتے ہیں؟

**جواب:** توہین رسالت کرنا اقلیتوں کا حق ہی نہیں تو قانون ناموسِ رسالت ﷺ اقلیتوں کے حقوق پہ ڈاکہ کیسے ہو سکتا ہے۔ مثلاً: پاکستان کا قانون اقلیتوں کو پاکستان میں چوری، ڈاکہ، دھوکہ دہی، قتل سے روکتا ہے اور جرم سے روکنا اقلیتوں کے حقوق کے خلاف نہیں بلکہ ان کے حق میں ہے۔

**سوال نمبر 41** | ہر شخص آزاد ہے اور کچھ بھی بولنے اور کہنے کا حق رکھتا ہے تو کیا یہ قانون اس حق کے خلاف ہے؟

**جواب:** دنیا کی کسی بھی ریاست میں موجود باشندوں کو کچھ بھی کہنے، بولنے اور لکھنے کے کلی اختیارات نہیں ہیں بلکہ دائرہ کار (حدود و قیود) کے اندر رہتے ہوئے وہ بول اور لکھ سکتے ہیں۔ مثلا: امریکہ میں ہولوکاسٹ پہ بات کرنا جرم ہے اس پہ سخت سزا دی جاتی ہے۔ اسی طرح دنیا میں کوئی بھی انسان کسی بھی جگہ آپ ﷺ کی گستاخی کرنے کا حق نہیں رکھتا اور

گستاخی سے روکنا آزادی اظہارِ رائے کے خلاف نہیں ہے۔

**سوال نمبر 42** | کیا قانون ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تحت بے گناہوں کو سزا دی جاتی ہے؟

**جواب:** یہ بات پروپیگنڈہ ہے کہ اس قانون کا استعمال غلط ہوتا ہے اور بے گناہوں کو سزا دی جاتی ہے معاملہ تو اس کے برعکس ہے کہ جب سے قانون ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنا ہے آج تک اس قانون کے تحت جن مجرموں کو سیشن کورٹ، ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کی طرف سے سزائے موت سنائی گئی ہے ان میں سے کسی ایک مجرم کو بھی سزا نہیں دی گئی۔

**سوال نمبر 43** | کسی بھی قانون کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے صحیح طریقہ کار کیا ہے؟

**جواب:** اگر کسی قانون کے غلط استعمال کو روکنا ہو تو اس کے لئے صحیح طریقہ اور حل یہ ہے کہ تحقیق و تفتیش کا نظام بہتر بنایا جائے نہ کہ اس قانون میں ترمیم و تبدیلی کی جائے یا اسے ختم کر دیا جائے۔

**سوال نمبر 44** | قانون کے غلط استعمال کا جو اعتراض قانون ناموسِ رسالت پہ ہوتا ہے کیا پاکستان کے کسی دوسرے قانون پہ ہوتا ہے؟

**جواب:** قانون کے غلط استعمال کا اعتراض صرف قانون ناموس رسالت پہ ہی ہوتا ہے کیونکہ یہ قانون قرآن وسنت کے بھی مطابق ہے اور مسلمانوں کے ایمانی جذبات کی بھی عکاسی کرتا ہے۔ گستاخ رسول کے لیے مستقل خطرہ ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و ناموس کی حفاظت کا ضامن ہے۔

**سوال نمبر 45** | اگر قانون ناموسِ رسالت 295-C کو ختم کر دیا جائے تو کیا مسئلہ حل ہو جائے گا؟

**جواب:** قانون ناموسِ رسالت کو ختم کرنے سے مسئلہ ختم نہیں ہوگا بلکہ زیادہ بڑھ جائے گا اور ملک میں لاء اینڈ آرڈر کی صورتحال پیدا ہو جائے گی۔ ملک میں قانون نہ ہونے کی وجہ سے گستاخ رسول کو عوام خود سزا دینا شروع کر دے گی۔

**سوال نمبر 46** | قانون ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ختم کرنے سے فائدہ کس کو ہوگا؟

**جواب:** قانون ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ختم کرنے سے اسلام دشمن اور ملک دشمن عناصر کو فائدہ ہوگا۔

**سوال نمبر 47** | عالم کفر اس قانون کی مخالفت کیوں کرتا ہے؟

**جواب:** عالم کفر مسلمانوں کے دلوں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و عظمت کو ختم کرنے توہین رسالت کو عام کرنے اور

ملک میں انتشار واختلاف کو ہوا دینے/ بدامنی پھیلانے کے لیے اس قانون کی مخالفت کرتا ہے۔

**سوال نمبر 48** | کیا قانون ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سزا مسلم وغیر مسلم دونوں کے لیے برابر ہے؟

**جواب:** جی ہاں توہین رسالت خود کو مسلمان کہنے والا کرے یا غیر مسلم دونوں کے لیے ایک ہی سزا، سزائے موت ہے۔

**سوال نمبر 49** | توہین رسالت کرنے والے مجرم کو سزا دینا کس کی ذمہ داری ہے؟

**جواب:** توہین رسالت کرنے والے مجرم کو سزا دینا "ریاست" کی ذمہ داری ہے۔

**سوال نمبر 50** | بیت اللہ کی حرمت سے کیا مراد ہے؟

**جواب:** بیت اللہ کی حرمت سے مراد یہ ہے کہ اس کی حدود میں کسی قسم کا جھگڑا، لڑائی، فساد یا کسی جاندار کو کسی قسم کی کوئی تکلیف نہیں پہنچائی جاسکتی۔

**سوال نمبر 51** | بیت اللہ کی حرمت کو کب اور کس عمل کے لیے ختم کیا گیا؟

**جواب:** بیت اللہ کی حرمت کو فتح مکہ کے موقع پر ایک گستاخ رسول ابن خطل کو قتل کرنے کے لیے ختم کیا گیا، اس عمل سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ بیت اللہ کی حرمت کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت پہ قربان کیا جاسکتا ہے۔

**سوال نمبر 52** | ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پہ لکھی جانے والی مفصل کتاب کون سی موجود ہے؟

**جواب:** ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موضوع پہ بہت خوبصورت کتاب "**الصارم المسلول علی شاتم الرسول**" موجود ہے جو کہ امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے۔

**سوال نمبر 53** | تعلیمی اداروں میں پڑھنے والے سٹوڈنٹس ناموسِ رسالت کا کام کیسے کرسکتے ہیں؟

**جواب:** کوئی بھی سٹوڈنٹ دوران تعلیم جس بھی ادارے میں تعلیم حاصل کر رہا ہو وہاں اپنے اساتذہ اور سٹوڈنٹس کو ناموسِ رسالت کے قانون سے آگاہ کرتا رہے اور اس قانون پہ اٹھنے والے اعتراضات/سوالات کے جوابات بتاتا رہے اور جب کسی پروفیشن کو اپنائے تو اس میں شبان کے متعلقہ شعبہ کے ذمہ داران سے رابطہ کرکے ناموسِ رسالت کے دفاع کی مستقل محنت کرتا رہے۔

**سوال نمبر 54** | آپ سوشل میڈیا کو ناموسِ رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کام کے لیے کس طرح استعمال کرسکتے ہیں؟

**جواب:** شبان سوشل میڈیا کو جوائن کرکے بھرپور تشہیر کے ذریعے ہم بھی دفاع ناموسِ رسالت کے صف اول

کے مجاہد بن سکتے ہیں۔

**سوال نمبر55 |** بحیثیت مسلمان ہمارے اوپر ناموسِ رسالت کے دفاع کی کتنی ذمہ داری عائد ہوتی ہے؟

**جواب:** دفاع ناموس رسالت پر اپنی جان، مال، وقت اور صلاحیتیں لگانا ہر مسلمان کا اولین فریضہ اور ذمہ داری ہے جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حق بھی ہے۔

موضوع

02

# قانون ختمِ نبوت ﷺ

**اس سبق میں آپ سیکھیں گے:**

1984-1 میں کونسے قانون کے لیے تحریک چلائی گئی

1984-2 کے قانون کا نفاذ کیسے ہوتا ہے

1984-3 کے قانون کے مقاصد کیا ہیں

موضوع

# 02 قانون ختمِ نبوت ﷺ

## مختصر سوالات

✡ **سوال نمبر01 |** آئین کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** آئین ایک ایسا سیاسی ڈھانچہ ہے جس کے مطابق ریاست کا نظام چلایا جاتا ہے۔

✡ **سوال نمبر02 |** قانون کسے کہتے ہیں؟

**جواب:** کسی بھی ملک یا ادارے کے آئین کو نافذ کرنے کے لیے جو اصول بنائے جاتے ہیں ان کو قانون کہتے ہیں۔

✡ **سوال نمبر03 |** قوانین کیوں بنائے جاتے ہیں؟

**جواب:** قوانین بنانے کے بہت سے مقاصد ہوتے ہیں ان میں سے ملکی یا انتظامی معاملات کو احسن طریقے سے چلانا بھی ایک وجہ ہے۔

✡ **سوال نمبر04 |** قوانین کون بناتا ہے؟

**جواب:** دونوں ایوان یعنی پارلیمنٹ اور سینٹ مل کر قانون بناتے ہیں۔

✡ **سوال نمبر05 |** قوانین کس کی مرضی سے بنائے جاتے ہیں؟

**جواب:** قوانین کسی کی مرضی سے نہیں بلکہ حالات اور ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے بنائے جاتے ہیں۔

✡ **سوال نمبر06 |** پارلیمنٹ قوانین کیسے بناتی ہے؟

**جواب:** پارلیمنٹ میں کسی بھی ممبر کی طرف سے کوئی نیا قانون بنانے کے لیے بل پیش ہوتا ہے پھر اس بل پہ تمام ممبرز

اپنی اپنی آراء پیش کرتے ہیں اس کے بعد سپیکر اس پر پولنگ کرواتا ہے، اگر اکثریت کا ووٹ بل کے حق میں ہو تو اسپیکر بل کے قانون بنانے کا فیصلہ دیتا ہے اور اگر اکثریت کا ووٹ مخالف ہو تو اسپیکر بل کو رد کر دیتا ہے۔

**سوال نمبر 07** | سینٹ قوانین بنانے میں کیا کردار ادا کرتا ہے؟

**جواب:** پارلیمینٹ اگر کسی اصولی ضابطے کو قانونی شکل دینا چاہتی ہے تو وہاں سے پاس کر کے سینٹ میں پیش کر دیتی ہے پھر سینٹ میں اس بل پہ بحث ہوتی ہے اگر سینٹ سے بل پاس ہو جائے تو وہ بل قانون کا حصہ بن جاتا ہے۔

**سوال نمبر 08** | بنائے گئے قوانین کے حوالے سے عدلیہ کیا کردار ادا کرتی ہے؟

**جواب:** ملک میں موجود تمام قوانین کی تشریح اور وضاحت کرنا عدلیہ کا کام ہے۔

**سوال نمبر 09** | ملک کے آئین کا حصہ بننے والے قوانین کے حوالے سے پولیس کیا کردار ادا کرتی ہے؟

**جواب:** ملک میں موجود قوانین پر پولیس عملدرآمد کرواتی ہے اور ان قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف ایکشن لیتی ہے۔

**سوال نمبر 10** | 26 اپریل 1984ء کو کون سا قانون ملک کے آئین کا حصہ بنا؟

**جواب:** 26 اپریل 1984ء میں امتناع قادیانیت آرڈیننس 298-B اور 298-C صدر پاکستان نے جاری کیا جو بعد میں باقاعدہ صدارتی آرڈیننس اور قانون کا حصہ بن گیا۔

**سوال نمبر 11** | امتناع قادیانیت آرڈیننس کیا ہے؟

**جواب:** یہ ایک قانون ہے جو کہ قادیانیوں کو مسلمانوں کی شناخت استعمال کرنے سے روکتا ہے۔ جو مسلمانوں کے دینی حقوق کا تحفظ کرتا ہے اور قادیانیوں کو اسلام کے نام پر سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دینے اور اسلام، شعائر اسلام اور اسلامی مقدس شخصیات کی توہین کرنے اور مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے سے روکتا ہے۔

**سوال نمبر 12** | 298-B اور 298-C کی تعریف کیا ہے؟

**جواب:** **(298-B) تعریف:** اس قانون کے تحت قادیانی شعائر اسلامی اور اسلامی مقدس ہستیوں کے القابات کا استعمال نہیں کر سکتے۔ صحابی، خلیفۃ المسلمین، امہات المؤمنین جیسے الفاظ مرزا قادیانی کے ماننے والوں کے لیے استعمال نہیں کر سکتے۔

**(298-C) تعریف:** اس قانون کے تحت قادیانی خود کو مسلمان نہیں کہہ سکتے، اپنے مذہب کی تبلیغ و اشاعت نہیں کر سکتے اور اپنی عبادت گاہ کی مسجد کی طرز پر تعمیر یا تشہیر نہیں کر سکتے اور اپنی عبادت کے لیئے بلانے والے طریقے کو اذان نہیں سکتے جس سے مسلمانوں کے احساسات مجروح ہوں۔

**سوال نمبر 13 |** 298-B کس وقت لاگو ہوتا ہے؟

**جواب:** اگر کوئی قادیانی مرزا قادیانی کے ہاتھ پر بیعت کر کے قادیانی ہونے والوں کو صحابی کہے، مرزا قادیانی کی بیوی کو ام المومنین کہے، مرزا قادیانی کی بیٹی کو سیدۃ النساء کہے مرزا قادیانی کے جانشینوں کو خلیفۃ المسلمین/ امیر المومنین کہے یا ان لوگوں کے لیے رضی اللہ عنہ/ رضی اللہ عنہم جیسے الفاظ استعمال کرے یا مرزا قادیانی یا اس کے جانشینوں کے لیے صلوٰۃ وسلام کے الفاظ استعمال کرے تب یہ قانون لاگو ہوتا ہے۔

**سوال نمبر 14 |** 298-C کس وقت لاگو ہوتا ہے؟

**جواب:** اگر قادیانی اپنے کفریہ عقائد کی تبلیغ کرے، اپنے کفریہ عقائد پر مبنی لٹریچر تقسیم کرے، خود کو مسلمان ظاہر کرے، اذان دے، اپنی عبادت گاہ کو مسجد کہے یا مسجد کی طرز پہ بنائے تب یہ قانون لاگو ہوتا ہے۔

**سوال نمبر 15 |** ان قوانین کو بنانے کا کیا مقصد تھا؟

**جواب:** یہ قوانین اس لیے بنائے گئے تاکہ قادیانی اسلامی شعائر کا استعمال کر کے مسلمانوں کو گمراہ نہ کر سکیں۔

**سوال نمبر 16 |** کیا یہ قوانین کسی غیر مسلم اقلیت کے حقوق کے خلاف ہیں؟

**جواب:** یہ قوانین کسی بھی غیر مسلم اقلیت کے حقوق کے خلاف نہیں ہیں بلکہ مسلمانوں کے حقوق کا تحفظ کرتے ہیں۔ کسی بھی غیر مسلم اقلیت کو یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ اسلامی شعائر کا استعمال کرے۔

**سوال نمبر 17 |** کیا یہ قوانین کسی سیاسی یا مذہبی گروہ کے محض دباؤ کے تحت بنائے گئے؟

**جواب:** جی نہیں، یہ قوانین عوامی مطالبے کو مدنظر رکھتے ہوئے اسلامی وملکی مفاد کی خاطر بنائے گئے۔

**سوال نمبر 18 |** کیا ان قوانین کا اطلاق (لاگو) کروانا آسان ہے؟

**جواب:** جی بالکل ان قوانین کا اطلاق کروانا بہت آسان اور سادہ ہے۔ اگر کوئی قادیانی ان قوانین کی خلاف ورزی کرے تو گواہان وشواہد کی موجودگی میں اس کے خلاف کاروائی کی جا سکتی ہے۔

**سوال نمبر 19** | کیا ان قوانین کی وجہ سے معاشرے میں بدامنی پیدا ہوتی ہے؟

**جواب:** جی نہیں، یہ قوانین تو معاشرے میں امن وسکون کی فضاء برقرار رکھنے کے لیے بنائے گئے ہیں۔ اگر یہ قوانین موجود نہ ہوں تو معاشرہ بدامنی کا شکار ہو جاتا ہے۔

**سوال نمبر 20** | کیا پاکستان کی عام عوام ان قوانین پر عمل درآمد کروا سکتی ہے؟

**جواب:** جی بالکل پاکستان کا کوئی بھی شہری آزادی کے ساتھ ان قوانین پہ عمل درآمد کروا سکتا ہے۔

**سوال نمبر 21** | کیا یہ قوانین قادیانیوں کے بنیادی حقوق کے خلاف ہیں؟

**جواب:** جی نہیں، بلکہ یہ قوانین تو قادیانیوں کے بنیادی حقوق کے دائرہ کار کا تعین کرتے ہیں۔

**سوال نمبر 22** | کیا یہ قوانین قادیانیوں کے شہری حقوق کو پامال کرتے ہیں؟

**جواب:** یہ قوانین قادیانیوں کے کسی بھی شہری حقوق کے خلاف نہیں ہیں اور نہ ہی قادیانیوں کا کوئی شہری حق غصب کرتے ہیں۔

**سوال نمبر 23** | قادیانی ان قوانین کے خلاف کیوں ہیں؟

**جواب:** یہ قوانین قادیانیوں کو اسلامی شعائر استعمال کرنے، خود کو مسلمان کہنے، کلمہ پڑھنے، اپنے کفریہ عقائد کی تبلیغ کرنے اور اپنا لٹریچر تقسیم کرنے سے روکتا ہے، اس لئے قادیانی ان قوانین کے خلاف ہیں۔

**سوال نمبر 24** | ان قوانین کا اسلام کو کیا فائدہ ہے؟

**جواب:** ان قوانین کی وجہ سے پاکستان میں کوئی بھی غیر مسلم اقلیت شعائر اسلامی کا استعمال نہیں کر سکتی اور اسلام کے نام کو اپنے کفریہ عقائد کی تبلیغ کے لیے استعمال نہیں کر سکتی۔

**سوال نمبر 25** | ان قوانین کا مسلمانوں کو کیا فائدہ ہے؟

**جواب:** ان قوانین کی وجہ سے کوئی بھی غیر مسلم اقلیت اسلام کے نام پہ مسلمانوں کو دھوکہ نہیں دے سکتی جس سے ایمان ضائع ہونے کا خدشہ ہو۔

**سوال نمبر 26** | ان قوانین کا پاکستان کو کیا فائدہ ہے؟

**جواب:** ان قوانین نے قادیانیوں کی مذہبی سرگرمیوں کی حدود و اختیارات کا تعین کر دیا ہے کہ وہ حدود سے تجاوز نہ

کریں تاکہ مسلمانوں کے جذبات مجروح نہ ہوں اور ملکی فضاء کو پرامن رکھا جا سکے۔

**سوال نمبر 27** | ان قوانین کو نافذ کیسے کیا جا سکتا ہے؟

**جواب:** ان قوانین کو نافذ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پاکستان میں رہنے والے ہر مسلمان کو ان قوانین کے متعلق پتہ ہو۔

**سوال نمبر 28** | ان قوانین کا دفاع کیسے کیا جا سکتا ہے؟

**جواب:** ان قوانین کا دفاع اس صورت میں ہی ممکن ہے جب پاکستان میں رہنے والے تمام مسلمانوں کو ان قوانین کی تفصیلات اور ان قوانین پہ ہونے والے اعتراضات کے جوابات کا علم ہو۔

**سوال نمبر 29** | ان قوانین کا دفاع کیوں ضروری ہے؟

**جواب:** ان قوانین کا دفاع اس لیے ضروری ہے تاکہ اسلام، شعائر اسلام، مسلمانوں کے ایمان اور پاکستان کی حفاظت ہو سکے۔

**سوال نمبر 30** | ہم ان قوانین کے دفاع میں اپنا کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

**جواب:** جو باتیں ہم نے سیکھی اور سمجھی ہیں ان کو کم از کم اپنے تعلق والے افراد تک پہنچا کر اس کے دفاع میں اپنا کردار دا کر سکتے ہیں۔

**سوال نمبر 31** | ہم ان قوانین کے دفاع کے لیے کون کون سے طریقے اختیار کر سکتے ہیں؟

**جواب:** ہم سوشل، الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے ذرائع استعمال کر کے ان قوانین کا پرچار کر سکتے ہیں۔

موضوع

03

# نزولِ عیسیٰ علیہ السلام

**اس سبق میں آپ سیکھیں گے:**

1۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق اسلامی عقیدہ کیا ہے

2۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ذات کے متعلق نشانیاں کیا ہیں

3۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دنیا میں آنے کا مقصد کیا ہوگا

موضوع

# 03 نزولِ عیسیٰ علیہ السلام

## مختصر سوالات

**سوال نمبر01 |** عیسی علیہ السلام کون ہیں؟

**جواب:** عیسی علیہ السلام اللہ کے جلیل القدر نبی اور رسول ہیں۔

**سوال نمبر02 |** عیسی علیہ السلام پر اللہ تعالی نے کونسی کتاب نازل فرمائی تھی؟

**جواب:** عیسی علیہ السلام پر اللہ تعالی نے انجیل نازل فرمائی تھی۔

**سوال نمبر03 |** عیسی علیہ السلام کو اللہ تعالی نے کس قوم کے لئے مبعوث فرمایا؟

**جواب:** عیسی علیہ السلام کو اللہ تعالی نے بنی اسرائیل کے لئے مبعوث فرمایا تھا۔

**سوال نمبر04 |** عیسی علیہ السلام کی پیدائش کس طرح ہوئی؟

**جواب:** عیسی علیہ السلام کو اللہ تعالی نے بن باپ پیدا کیا یعنی حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ تعالی کے حکم سے حضرت مریم کے گریبان میں پھونک ماری تھی جس سے حضرت مریم علیہا السلام کو حمل قرار پا گیا۔ اس کو اللہ تعالی نے اپنی طرف منسوب کرتے ہوئے، اپنا کلمہ کہا۔ اس طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔

**سوال نمبر05 |** عیسیٰ علیہ السلام کو مزید کس نام سے پکارا جاتا ہے؟

**جواب:** حضرت عیسی ابن مریم، حضرت مسیح ابن مریم، ابن مریم علیہ السلام سے پکارا جاتا ہے۔

**سوال نمبر06 |** کیا حضرت عیسی علیہ السلام کو یہودیوں نے صلیب پر چڑھایا یا قتل کیا تھا؟

**جواب:** جی نہیں نہ وہ قتل کیے گئے نہ ہی صلیب پر چڑھائے جا سکے بلکہ یہودی جب حضرت عیسی علیہ السلام کو گرفتار کرنے کے لیے آئے تو اللہ تعالی نے انہیں جسم سمیت زندہ آسمان پر اٹھا لیا تھا۔

**سوال نمبر 07** | کیا حضرت عیسی علیہ السلام آسمانوں میں زندہ ہیں؟

**جواب:** جی ہاں حضرت عیسی علیہ السلام آسمان پر جسم سمیت زندہ موجود ہیں۔

**سوال نمبر 08** | حضرت عیسی علیہ السلام کون سے آسمان پر زندہ موجود ہیں؟

**جواب:** حضرت عیسی علیہ السلام دوسرے آسمان پر زندہ ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج پر تشریف لے گئے تھے تو حضرت عیسی علیہ السلام سے دوسرے آسمان پر ملاقات ہوئی تھی۔

**سوال نمبر 09** | حضرت عیسی علیہ السلام آسمان میں کھاتے پیتے کہاں ہوں گے اور بول و براز کی ضرورت کس طرح پوری کرتے ہوں گے؟

**جواب:** حضرت عیسی علیہ السلام آسمان پر ہیں آسمان والوں پر آسمان والوں کے احکام جاری ہوتے ہی آسمان والوں کی غذا حمد و تقدیس باری تعالیٰ ہے اس لیے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نا تو کھانے کی ضرورت پیش آئے گی اور نہ ہی بول و براز کی حاجت ہوگی۔

**سوال نمبر 10** | کیا حضرت عیسی علیہ السلام کو زندہ آسمان پر ماننا ایک مسلمان کے لیے ضروری ہے؟

**جواب:** جی ہاں ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ حضرت عیسی علیہ السلام کو جسم سمیت زندہ آسمان پر موجود ہونے کا عقیدہ رکھے اس لیے کہ امت مسلمہ کا متواتر اور قطعی عقیدہ گزشتہ چودہ سو سال سے چلا رہا ہے صحابہ کرام تابعین تبع تابعین ائمہ مجتہدین میں سے ایک فرد بھی ایسا نہیں تھا جو اس عقیدے کا قائل نہ ہو

**سوال نمبر 11** | جو شخص حضرت عیسی علیہ السلام کی حیات و رفع جسمانی کا منکر ہو کیا وہ مسلمان ہے؟

**جواب:** جو شخص حضرت عیسی علیہ السلام کی حیات و رفع جسمانی کا منکر ہو وہ مسلمان نہیں کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

**سوال نمبر 12** | کیا حضرت عیسی علیہ السلام کی حیات و رفع جسمانی نزول قرآن و حدیث سے ثابت ہے؟

**جواب:** قرآنِ کریم کے متعدد آیتوں سے یہ ثابت ہے کہ اللہ تعالی نے حضرت علیہ السلام کو زندہ آسمان پر اٹھا لیا اور اسی طرح متعدد احادیث میں آپ علیہ السلام کے قرب قیامت دنیا میں دوبارہ نزول کی خبر دی گئی ہے۔

۞ **سوال نمبر 13** | کیا حضرت عیسی علیہ السلام دوبارہ دنیا میں نازل ہوں گے؟

**جواب:** جی ہاں حضرت عیسی علیہ السلام دوبارہ دنیا میں نازل ہوں گے۔

۞ **سوال نمبر 14** | حضرت عیسی علیہ السلام دنیا میں کب نازل ہوں گے؟

**جواب:** حضرت عیسی علیہ السلام دنیا میں اس وقت نازل ہوں گے جب دجال کا ظہور ہوگا اور وہ دجال کو قتل کرنے کے لئے آسمان سے نازل ہوگے۔

۞ **سوال نمبر 15** | حضرت عیسی علیہ السلام کا نزول کس شہر میں ہوگا.

**جواب:** حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول دمشق میں ہوگا

۞ **سوال نمبر 16** | حضرت عیسی علیہ السلام آسمان سے کیسے اتریں گے؟

**جواب:** حضرت عیسی علیہ السلام اپنے دونوں ہاتھ فرشتوں کے کندھوں پر رکھے ہوئے اتریں گے

۞ **سوال نمبر 17** | حضرت عیسی علیہ السلام کس لباس میں نازل ہوں گے؟

**جواب:** حضرت عیسی علیہ السلام دو زرد رنگ کی چادریں پہنے ہوں گے۔

۞ **سوال نمبر 18** | حضرت عیسی علیہ السلام کا نزول کس وقت ہوگا؟

**جواب:** حضرت عیسی علیہ السلام کا نزول نماز فجر کے وقت ہوگا۔

۞ **سوال نمبر 19** | حضرت عیسی علیہ السلام وقت فجر کی نماز کس کی امامت میں ادا فرمائیں گے؟

**جواب:** حضرت عیسی علیہ السلام حضرت امام مہدی علیہ السلام کی امامت میں نماز فجر ادا فرمائیں گے۔

۞ **سوال نمبر 20** | حضرت عیسی علیہ السلام نازل ہوکر کتنا عرصہ زندہ رہیں گے؟

**جواب:** حضرت عیسی علیہ السلام دنیا میں نزول کے بعد تقریبا چالیس سال زندہ رہیں گے۔

۞ **سوال نمبر 21** | کیا حضرت عیسی علیہ السلام نازل ہوکر نکاح بھی کریں گے؟

**جواب:** جی ہاں وہ نکاح بھی کریں گے۔

۞ **سوال نمبر 22** | حضرت عیسی علیہ السلام کس قوم میں نکاح کریں گے؟

**جواب:** حضرت عیسی علیہ السلام حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم میں نکاح کریں گے۔

۞سوال نمبر23 | حضرت عیسی علیہ السلام کی کتنی اولاد ہوگی ان کے کیا نام ہوں گے؟

جواب: حضرت عیسی علیہ السلام کے دو بیٹے ہوں گے بالترتیب ان کے نام موسی اور محمد ہوں گے۔

۞سوال نمبر24 | حضرت عیسی علیہ السلام بحیثیت نبی تشریف لائیں گے یا بحیثیت امتی تشریف لائیں گے؟

جواب: حضرت عیسی علیہ السلام دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں گے تو بدستور نبی ہوں گے چونکہ انکو نبوت پہلے مل چکی تھی لیکن دنیا میں دوبارہ نزول آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتی کی حیثیت سے ہوگا۔ کیونکہ انکی شریعت منسوخ ہوگئی ہوگی اس لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت کی پیروی کریں گیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلیفہ ہوں گے۔

۞سوال نمبر25 | کیا حضرت عیسی علیہ السلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک میں حاضری دیں گے؟

جواب: جی ہاں حضرت عیسی علیہ السلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک پر حاضری دیں گے اور سلام پیش کریں گے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جواب دیں گے جو لوگ وہاں پر موجود ہوں گے وہ جواب سنیں گے۔

۞سوال نمبر26 | حضرت عیسیٰ علیہ السلام قتل دجال کے علاوہ اور کون سے کارنامے انجام دیں گے؟

جواب: حضرت عیسیٰ علیہ السلام قتل دجال کے علاوہ صلیب کو توڑیں گے خنزیر کی پیدائش کو ختم کریں گے۔

۞سوال نمبر27 | حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بعد دنیا کا نقشہ کیا ہوگا؟

جواب: حضرت عیسی علیہ السلام کے نزول کے بعد اللہ تعالی ان کی زمانے میں اسلام کے سوا تمام ادیان و مذاہب کا خاتمہ کر دے گا اور زمین میں امن وامان کا دور دورہ ہوگا اونٹ شیروں کے ساتھ چرا کریں گے۔ بچے سانپوں سے کھیلیں گے۔ کوئی کسی کو نقصان نہ پہنچائے گا پھر ان کی وفات ہوگی مسلمان ان کا نماز جنازہ پڑھیں گے۔

۞سوال نمبر28 | حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں دفن ہوں گے؟

جواب: حضرت عیسی علیہ السلام کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک میں دفن کیا جائے گا۔

۞سوال نمبر29 | کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور امام مہدی رضی اللہ عنہ ایک ہی شخصیت کے دو نام ہیں؟

جواب: جی نہیں امام مہدی رضی اللہ عنہ علیحدہ شخصیت حضرت عیسی علیہ السلام علیحدہ شخصیت ہیں۔

موضوع

# 04

# امام مہدی رضی اللہ عنہ

**اس سبق میں آپ سیکھیں گے:**

1۔ حضرت امام مہدیؑ کون ہیں

2۔ حضرت امام مہدیؑ سے متعلقہ احادیث میں کیا فرمایا گیا ہے

3۔ حدیث مبارکہ میں بیان کردہ حضرت امام مہدیؑ کی شخصی پہچان اور نشانیاں کیا ہیں

4۔ حضرت امام مہدیؑ کی آمد کا کیا مقصد ہوگا۔

5۔ حضرت امام مہدیؑ کے زمانے کے حالات کیا ہونگے

موضوع

# 04 امام مہدی رضی اللہ عنہ

## مختصر سوالات

۞ **سوال نمبر01** | امام مہدی رضی اللہ عنہ کون ہے؟

**جواب:** آخری زمانے میں قربِ قیامت میں ایک خلیفہ عادل کے ظاہر ہونے کی جو خبر احادیث میں دی گئی ہے انہیں امام مہدی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

۞ **سوال نمبر02** | مہدی کا معنی کیا ہے؟

**جواب:** مہدی "لغت ہدایت یافتہ" شخص کو کہتے ہیں۔

۞ **سوال نمبر03** | امام مہدی رضی اللہ عنہ کا کا اصل نام کیا ہے؟

**جواب:** امام مہدی رضی اللہ عنہ کا اصلی نام محمد ہوگا۔

۞ **سوال نمبر04** | مہدی سے مراد کون سی شخصیت ہے؟

**جواب:** احادیث میں جس مہدی کا ذکر آیا ہے اس سے ایک شخصیت مراد ہے جو آخری زمانے میں حضرت عیسی ابن مریم علیہا السلام کے نزول سے پہلے ظاہر ہوں گے۔

۞ **سوال نمبر05** | حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ کی ذاتی نشانیاں کیا ہیں؟

**جواب:** حضرت امام مہدی رضی اللہ عنہ اولا دفاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہا سے ہوں گے والد کی طرف سے ان کا سلسلہ حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے اور والدہ کی طرف سے ان کا سلسلہ حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے سے ملتا ہوگا ان کا نام محمد والد کا نام عبداللہ ہوگا۔

۞ **سوال نمبر 06 | امام مہدی رضی اللہ عنہ کے والد محترم کا نام کیا ہوگا؟**

**جواب:** ان کے والد کا نام عبداللہ ہوگا۔

۞ **سوال نمبر 07 | امام مہدی رضی اللہ عنہ کہاں ظاہر ہوں گے؟**

**جواب:** امام مہدی مکرمہ میں ظاہر ہوں گے۔

۞ **سوال نمبر 08 | امام مہدی کا ظہور کب ہوگا؟**

**جواب:** ایک خلیفہ کی موت پر اسکی جانشینی کے مسئلے پر اختلاف ہوگا تو امام مہدی رضی اللہ عنہ اس خوف سے کہ ان کو خلیفہ نہ بنا دیا جائے وہ بھاگ کر مکہ مکرمہ میں آجائیں گے، وہ طواف کر رہے ہونگے تو وہ پہچانے جائیں گے اور حجرہ اسود اور مقام ابراہیم کے درمیان بیت اللہ شریف کی کے سامنے لوگ ان کے ہاتھ پر بیعت کریں گے یہی ان کے ظاہر ہونے کا وقت ہوگا۔

۞ **سوال نمبر 09 | امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ظہور کے وقت ان کی عمر مبارک کتنی ہوگی ؟**

**جواب:** ظہور کے وقت آپ کی عمر چالیس (40) سال ہوگی۔

۞ **سوال نمبر 10 | امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ظہور سے قبل کل دنیا کا کیا نقشہ ہوگا؟**

**جواب:** امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ظہور سے قبل دنیا ظلم اور زیادتی سے بھری ہوگی عدل وانصاف نام کو بھی نہیں ہوگا ہر جگہ ظلم ہی ظلم ہوگا۔

۞ **سوال نمبر 11 | کیا امام مہدی رضی اللہ عنہ نبی ہوں گے؟**

**جواب:** جی نہیں! نہ ہی نبی ہوں گے اور نہ ہی نبوت کا دعویٰ کریں گے۔

۞ **سوال نمبر 12 | امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ظہور کے بعد دنیا کا نقشہ کیا ہوگا؟**

**جواب:** امام مہدی رضی اللہ عنہ کے ظہور کے بعد ان کے زمانے میں غیر معمولی برکات ظاہر ہونگی۔ دنیا میں عدل وانصاف دوبارہ قائم ہو جائے گا۔ ان کے زمانے میں زمین اپنی ہر قسم کی پیداوار نکال کر رکھ دے گی امام مہدی رضی اللہ عنہ لوگوں میں ہاتھ بھر بھر کر تقسیم کریں گے۔ شمار نہیں کریں گے۔

۞ **سوال نمبر 13 | امام مہدی رضی اللہ عنہ کتنے سال حکومت کریں گے؟**

**جواب:** امام مہدی رضی اللہ عنہ تقریباً 9 سال حکومت کریں گے۔

۞ **سوال نمبر 14** | امام مہدی اور حضرت عیسی علیہ السلام ایک ہی شخصیت کے نام ہیں؟

**جواب:** جی نہیں یہ دونوں الگ الگ شخصیتیں ہیں۔

۞ **سوال نمبر 15** | حضرت عیسی علیہ السلام کا ظہور پہلے ہوگا یا امام مہدی علیہ السلام کا؟

**جواب:** امام مہدی علیہ السلام کا ظہور حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے پہلے ہوگا۔

۞ **سوال نمبر 16** | امام مہدی رضی اللہ عنہ کے حدیث کا کیا مقام ہے؟

**جواب:** امام مہدی رضی اللہ عنہ کے متعلق احادیث متواتر ہیں اور ان کو اہل سنت والجماعت کے عقائد میں شمار کیا گیا ہے۔

۞ **سوال نمبر 17** | امام مہدی رضی اللہ عنہ کی کل عمر کتنی ہوگی؟

**جواب:** امام مہدی رضی اللہ عنہ کی عمر 49 سال ہوگی۔

۞ **سوال نمبر 18** | امام مہدی رضی اللہ عنہ کی وفات کہاں ہوگی اور کہاں دفن ہوں گے؟

**جواب:** امام مہدی رضی اللہ عنہ کی وفات بیت المقدس میں ہوگی اور وہیں مدفون ہونگے۔

۞ **سوال نمبر 19** | امام مہدی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ کون پڑھائے گا؟

**جواب:** امام مہدی رضی اللہ عنہ کی نماز جنازہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پڑھائیں گے۔

# حوالہ جات

موضوع 1

**ناموس رسالت ﷺ**

- الصارم السلول علی شاتم الرسول | ابن تیمیہؒ
- عظمت قانون ناموس رسالت | منیر احمد علوی صاحب

موضوع 2

**قانون ختم نبوت ﷺ**

- آئین پاکستان | 298B,298C

موضوع 3

**حضرت عیسی علیہ السلام**

- رفع ونزول عیسی علیہ السلام | منیر احمد علوی صاحب

موضوع 4

**امام مہدی رضی اللہ عنہ**

- ظہور امام مہدی علیہ الرضوان | منیر احمد علوی صاحب

# LESSON PLANNING FOR SECOND YEAR (XII)

Total topics = 4 Total months = 6 Total weeks = 24

**DISTRIBUTION FOR 6 MONTHS (24 WEEKS)**

**OVERVIEW:**

Week 1 to 8 = Topic 1 with quiz (55 questions)

Week 9 to 11 = Topic 2 with quiz (31 questions)

Week 12 to 14 = Topic 3 with quiz (29 questions)

Week 15 to 17 = Topic 3 with quiz (19 questions)

Week 18 to 20 = Revision weeks

Week 21 to 24 = Grand Quiz Competition among all sections of XII from topic 1 to 4.

**DETAILED DISTRIBUTION**

Number of periods / classes per week = 1 (40 minutes)

**TOPIC 1 : NAMOOS E RISALAT**

| WEEK 1 | WEEK 2 | WEEK 3 | WEEK 4 | WEEK 5 | WEEK 6 | WEEK 7 | WEEK 8 |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| Q 1 to 12 | Q 13 to 24 | Q 25 to 36 | Q 37 to 48 | Q 49 to 55 | Revision of Q 1 to 27 | Revision of Q 28 to 55 | Class based quiz competition |

**TOPIC 2 : QANOON E KHATM E NUBUWWAT**

| WEEK 9 | WEEK 10 | WEEK 11 |
|---|---|---|
| Q 1 to 15 | Q 16 to 31 | Class based quiz competition |

**TOPIC 3 : HAZRAT ISA**

| WEEK 12 | WEEK 13 | WEEK 14 |
|---|---|---|
| Q 1 to 15 | Q 16 to 29 | Class based quiz competition |

**TOPIC 4 : IMAM MEHDI**

| WEEK 15 | WEEK 16 | WEEK 17 |
|---|---|---|
| Q 1 to 10 | Q 11 to 19 | Class based quiz competition |

| REVISION WEEKS | | | GRAND QUIZ COMPETITION | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| WEEK 18 | WEEK 19 | WEEK 20 | WEEK 21 | WEEK 22 | WEEK 23 | WEEK 24 |
| Topic 1 | Topic 2 | Topic 3 & 4 | Topic 1 | Topic 2 | Topic 3 | Topic 4 |